زندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی

(بیٹی کے فضائل مع 40 روحانی علاج)



شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

زندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ (33 صَفْحات) مکمَّل پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ اپنے دل میں بیٹیوں سے مَحَبّت بڑھتی ہوئی محسوس فرمائیں گے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ، صاحبِ معطّر پسینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عافیت نشان ہے: اے لوگو! بے شک بروزِ قیامت اسکی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نَجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔

(اَلْفِردَوس ج ٥ ص ٣٧٥ حدیث ٨٢١٠)

﴿١﴾ زندہ بیٹی کنویں میں پھینک دی

ایک شخص نے بارگاہِ رسالت صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں حاضِر ہوکر عَرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہم زمانۂ جاہلیّت میں بُت پَرَست تھے اپنی اولاد کو مار ڈالتے تھے، میری ایک بیٹی تھی، جب میں اُسے بُلاتا تو خوش ہوتی تھی۔ ایک دن میں نے اُسے بلایا تو خوشی خوشی میرے پیچھے چلنے لگی، ہم نزدیک ہی ایک کُنویں پر پہنچے، میں نے

اُس کا ہاتھ پکڑا اور کُنویں میں پھینک دیا! (بے چاری رو رو کر) ابّو جان! ابّو جان! چِلّاتی رَہ گئی (اور میں وہاں سے چل دیا۔) (یہ سن کر) رَحمتِ عالَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی چشمانِ کرم (یعنی مُبارَک آنکھوں) سے آنسو جاری ہو گئے۔ پھر آپ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اسلام زمانۂ جاہِلیَّت میں ہونے والے گناہوں کو مِٹا دیتا ہے۔''

(سُنَنِ دارِمی ج ۱ ص ۱۴ حدیث ۲ مُلَخَّصاً)

﴿۲﴾ ابّو! کیا آپ مجھے قتل کرنے لگے ہیں؟

ایک شخص نے عَرض کی: یارسولَ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میں جب سے مسلمان ہوا ہوں مجھے اسلام کی حَلاوت یعنی مٹھاس نصیب نہیں ہوئی، زمانۂ جاہِلیَّت میں میری ایک **بیٹی** تھی، میں نے اپنی بیوی کو حکم دیا کہ اسے (عُمدہ لباس وغیرہ سے) آراستہ کرے، پھر میں اُسے ساتھ لے کر گھر سے چلا، ایک گہرے گڑھے کے پاس پُہنچ کر اُسے اندر پھینکنے لگا تو اُس نے (بےقراری کے ساتھ روتے ہوئے) کہا: یَا اَبَتِ قَتَلْتَنِیْ؟ یعنی **ابّو! کیا آپ مجھے قتل کرنے لگے ہیں؟** مگر میں نے (اُس کے رونے دھونے، چیخنے چلّانے کی پروا کئے بغیر) اُسے اُس گہرے گڑھے میں پھینک دیا! یارسولَ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! جب اپنی بیٹی کا یہ جملہ (ابّو! کیا آپ مجھے قتل کرنے لگے ہیں؟) یاد آتا ہے (بے چین ہو جاتا ہوں) پھر مجھے

کسی چیز میں لُطف نہیں آتا۔ حُضُور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اسلام زمانۂ جاہِلیَّت میں ہونے والے گناہوں کو مٹا دیتا ہے جبکہ اسلام کی حالت میں (یعنی مسلمان سے) سرزد ہونے والے گناہوں کو استِغفار مٹاتا ہے۔'' (تفسیر کبیر ج۷ ص ۲۲۵ مُلَخَّصاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ''اِستِغفار'' کا معنٰی مغفِرت کی دُعا کرنا ہے اور دعائے مغفِرت صغیرہ و کبیرہ دونوں قسم کے گناہوں کیلئے کی جاتی ہے، لہٰذا **اللہ** تعالٰی چاہے تو اپنی رَحمت سے یہ دعا قبول فرما کر چھوٹے بڑے سب گناہ معاف فرما دے۔ البتّہ عام اعمال کے متعلِّق محدِّثین کِرام وعُلَمائے عُظّام رَحِمَھُمُ اللہُ السَّلام نے اس مسئلے کی صَراحت فرمائی ہے کہ کبیرہ گناہ صِرف توبہ سے معاف ہوتے ہیں اور دیگر اعمال میں جہاں گناہوں کی مُعافی کی بشارت ہو وہاں صرف صغیرہ گناہوں کی مُعافی مُراد ہوتی ہے۔

﴿۳﴾ آٹھ بیٹیوں کو زندہ درگور کیا!

حضرتِ سیِّدُنا قَیس بن عاصِم رضی اللہ تعالٰی عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عَرض کی: میں نے زمانۂ جاہِلیَّت میں اپنی **آٹھ بیٹیوں** کو زندہ دَرگور (یعنی زندہ دفن) کِیا ہے۔ محبوبِ ربُّ الْعِباد صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''ہر ایک کے بدلے ایک غلام آزاد کرو۔'' عرض کی: میرے پاس اونٹ ہیں۔ آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: چاہو تو ہر ایک کی طرف سے ایک بَدَنہ نَحر (یعنی اونٹ کی قُربانی) کردو۔ (کَنْزُ الْعُمّال ج۲ ص ۲۳۱ حدیث ۳۶۸۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

پانچ لرزہ خیز وارِداتیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے ''بیٹی'' کو زندہ دَفْن کر دینے کے تعلُّق سے دَورِ جہالت کی جھلکیاں مُلاحظہ کیں۔ افسوس! ایک بار پھر بعض لوگ اسلامی تعلیمات بُھلا دینے کے باعِث **بیٹی** کی ولادت کو بُرا سمجھنے اور بے رَحْمی کا مُظاہرہ کرنے لگے ہیں۔ جس کی بِنا پر آئے دن قتل و غارت گری کی وارِداتیں ہو رہی ہیں، نیٹ پر دی ہوئی **5 لرزہ خیز وارِداتیں** بِالتَّصرف پیش کی جاتی ہیں ﴿۱﴾ مَعاذَاللہ زمانۂ جاہِلیَّت کی یاد تازہ ہوگئی، چھٹی بیٹی کی پیدائش پر ظالم باپ نے 10 دن کی بچّی کو پانی کے ٹب میں ڈبو کر مار ڈالا، اِحتِجاج پر بیوی کو بھی سوتے میں فائرنگ کر کے قتل کر دیا، مُلزَم کو گرفتار کر لیا گیا ﴿۲﴾ چند ہفتے پہلے ایک شخص نے بیٹی پیدا ہونے پر بیوی کو آگ لگا کر مار دیا تھا ﴿۳﴾ جولائی میں بیٹی کی پیدائش پر 25 سالہ بیوی کو شوہر اور سُسرالیوں نے زندہ جلا دیا تھا ﴿٤﴾ مجازی عشق کی بنیاد پر دونوں میں لو میرج ہو گیا۔ اللہ تعالٰی نے ایک بیٹا اور دو بیٹیاں دیں۔ کچھ عرصے بعد تیسری بیٹی کی ولادت ہوئی، اس پر آگ بگولہ ہو کر بے وُقوف شوہَر نے بیوی کو اس بے دردی سے مارا کہ وہ بے ہوش ہو گئی اور اسپتال پہنچ کر بے چاری نے دم توڑ دیا ﴿۵﴾ **ایک دن کی بچّی کو زندہ دَفْن کر دیا:** پنجاب (پاکستان) کے ایک دِیہاتی عَلاقے میں **بے رَحْم باپ نے ایک دن کی بچّی**

کو زندہ دَفْن کردیا! پولیس نے مُلزَم کو گرفتار کرلیا۔تفصیلات کے مطابِق مُلزَم کے گھر چَھٹی بیٹی پیدا ہوئی تھی۔ظالم باپ کا کہنا ہے کہ اس کی بیٹی بدصورت تھی،اس کا چِہرہ بگڑا ہوا تھا جس پر اس نے ڈاکٹر سے بچّی کو زہریلا انجکشن لگانے کو کہا،ڈاکٹر کے اِنکار پر اس نے بچّی کو زندہ دَفْن کردیا۔ (روزنامہ جنگ آن لائن 14 جولائی 2012 بِالتصرف)

زندہ بچّی پریشر کوکر میں ڈال کر چولھے پر چڑھا دی اور...

کشمیر کے کسی عَلاقے میں ایک شخص کی 5 بچّیاں تھیں اور چَھٹی بار وِلادت ہونے والی تھی۔اس نے ایک دن اپنی بیوی سے کہا کہ اگر اب کی بار بھی تو نے بچّی جَنی تو میں تجھے نَومولود بچّی سمیت قتل کردوں گا۔ہجری سن 1426 کے رَمَضانُ المبارک کی تیسری شب (8-10-2005) پھر بچّی ہی کی ولادت ہوئی۔صُبْح کے وَقْت بچّی کی ماں کی چیخ پکار کی پروا کئے بِغیر اس بے رَحْم باپ نے (مَعَاذَاللہ عَزَّوَجَلَّ) اپنی پھول جیسی زندہ بچّی کو اٹھا کر پریشر کُکَر میں ڈال کر چولھے پر چڑھا دیا!یکایک پریشر کُکَر پھٹا اور ساتھ ہی **خوفناک زلزلہ** آ گیا، دیکھتے ہی دیکھتے وہ ظالم شخص زمین کے اندر دھنس گیا۔بچّی کی ماں کو زخمی حالت میں بچا لیا گیا اور غالِباً اِسی کے ذَرِیْعے اس دَرْدناک قصّے کا انکشاف ہوا۔اِس زلزلے میں ایک اِطّلاع کے مُطابِق دو لاکھ سے زائد افراد فوت ہوئے۔

اللہ چاہے تو بیٹا دے یا بیٹی یا کچھ نہ دے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسلام نے **بیٹی** کو عَظَمت بخشی اور اس کا وقار بُلند کیا ہے،مسلمان

اللہ عَزَّوَجَلَّ کا عاجِز بندہ اور اس کے اَحکام کا پابند ہوتا ہے، **بیٹا ملے یا بیٹی یا بے اولاد رہے** ہر حال میں اِسے راضی بَرِضا رہنا چاہئے ۔ پارہ 25 **سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی** کی آیت: 49 اور 50 میں ارشاد ہوتا ہے:

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّ اِنَاثًاۚ وَ يَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًاؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾

ترجمہ کنزالایمان: **اللہ** ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت، پیدا کرتا ہے جو چاہے، جسے چاہے بیٹیاں عطا فرمائے اور جسے چاہے بیٹے دے یا دونوں ملا دے بیٹے اور بیٹیاں اور جسے چاہے بانجھ کر دے، بیشک وہ عِلْم و قدرت والا ہے۔

بعض انبیاءِ کِرام کی اولاد کی تعداد

" خزائنُ العِرفان " میں آیت نمبر 50 کے اِس حصّے (جسے چاہے بانجھ کر دے) کے تحت ہے: (یعنی) " کہ اُس کے اولاد ہی نہ ہو، وہ (یعنی **اللہ** تعالٰی) مالِک ہے، اپنی نعمت کو جس طرح چاہے تقسیم کرے، جسے جو چاہے دے۔ اَنبیاء علیہم السّلام میں بھی یہ سب صورتیں پائی جاتی ہیں، حضرتِ لُوط و حضرتِ شُعیب علیہما السّلام کے صِرف **بیٹیاں** تھیں، کوئی بیٹا نہ تھا اور حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے صِرف فرزند (یعنی بیٹے) تھے، کوئی دُختر (یعنی بیٹی) ہوئی ہی نہیں اور سیّدِ اَنبیاء حبیبِ خدا محمّدِ مصطفٰے صَلَّی اللہ عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلَّم کو **اللہ** تعالٰی نے چار فرزند

عطا فرمائے اور چار صاحِب زادیاں۔'' (خزائن العرفان ص ۸۹۸)

حُضُور صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مقدّس اولاد کی تعداد

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے چار فرزند ہونے کا اگرچِہ ''خَزائِنُ الْعِرفان'' میں ذِکْر ہے مگر اِس میں اختِلاف ہے، تین شہزادوں کا بھی قول ہے اور دو کا بھی۔ چُنانچِہ ''تذکِرۃُ الانْبِیاء'' صَفْحَہ 827 پر ہے: آپ (صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وسلَّم) کے تین بیٹے تھے: **قاسم، ابراہیم، عبدُ اللّٰہ**۔ خیال رہے کہ طِیّب، مُطَیَّب، طاہِر اور مُطَہَّر اِنہیں (یعنی حضرتِ عبدُ اللّٰہ رضی اللہ تعالٰی عنہ) کے اَلقاب تھے، یہ کوئی علیحدہ بیٹے نہیں تھے۔ (تذکرۃ الانبیاء ص ۸۲۷)

حضرتِ علّامہ عبدالمصطفٰے اعظمی عَلَیہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی ''**سیرتِ مصطفٰے**'' صَفْحَہ 687 پر لکھتے ہیں: اس بات پر تمام مؤرِّخین (مُ۔اَرْ۔رِخِین) کا اِتِّفاق ہے کہ حُضُورِ اقدس صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ وسلَّم کی اولادِ کرام کی تعداد چھ ہے۔ دو فرزند حضرتِ **قاسم** و حضرتِ **ابراہیم** (رضی اللہ تعالٰی عنہما) اور چار صاحبزادیاں حضرتِ **زینب** و حضرتِ **رُقَیَّہ** و حضرتِ **اُمِّ کلثوم** و حضرتِ **فاطِمہ** (رضی اللہ تعالٰی عَنْہُنَّ) لیکن بعض مؤرِّخین نے یہ بیان فرمایا ہے کہ آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ وسلَّم کے ایک صاحبزادے **عبدُاللّٰہ** (رضی اللہ تعالٰی عنہ) بھی ہیں جن کا لقب طِیّب و طاہِر ہے۔ اس قول کی بِنا پر حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی مقدّس اولاد کی تعداد **سات** ہے یعنی تین صاحبزادگان اور چار صاحبزادیاں۔ (سیرتِ مصطفٰی ص ۶۸۷)

''خاتونِ جنّت'' کے آٹھ حُرُوف کی نسبت سے بیٹیوں کے فضائل پر مَبنی 8 فرامینِ مصطفٰے

﴿۱﴾ **بیٹیوں** کو بُرا مت سمجھو، بے شک وہ مَحبّت کرنے والیاں ہیں۔[۱] ﴿۲﴾ جس کے یہاں **بیٹی** پیدا ہوا اور وہ اُسے اِیذا نہ دے اور نہ ہی بُرا جانے اور نہ بیٹے کو **بیٹی** پر فضیلت دے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُس شخص کو **جنّت** میں داخِل فرمائے گا۔[۲] ﴿۳﴾ جس شخص پر **بیٹیوں** کی پَروَرِش کا بوجھ آ پڑے اور وہ ان کے ساتھ حُسنِ سُلوک (یعنی اچّھا برتاؤ) کرے تو یہ **بیٹیاں** اس کے لئے جہنَّم سے روک بن جائیں گی۔[۳] ﴿۴﴾ جب کسی کے ہاں **لڑکی** پیدا ہوتی ہے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ فِرِشتوں کو بھیجتا ہے جو آ کر کہتے ہیں: ''اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُم اَھۡلَ الۡبَیۡت یعنی اے گھر والو! تم پر سلامَتی ہو۔'' پھر فِرِشتے اُس **بچّی** کو اپنے پروں کے سائے میں لے لیتے ہیں اور اُس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ ایک کمزور جان ہے جو ایک ناتُواں (یعنی کمزور) سے پیدا ہوئی ہے، جو شخص اِس ناتُواں جان کی پرورِش کی ذمّے داری لے گا، قِیامت تک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی مدد اُس کے شامِلِ حال رہے گی۔[۴] ﴿۵﴾ جس کی **تین بیٹیاں** ہوں، وہ ان کے ساتھ اچّھا سُلوک کرے تو اُس کے لئے **جنّت** واجِب ہو جاتی ہے۔ عرض کی گئی: اور **دو** ہوں تو؟ فرمایا: ''اور دو ہوں تب بھی۔'' عرض کی گئی: اگر ایک ہو تو؟ فرمایا: اگر ایک ہو تو

مـــــدینـــہ

[۱] مُسندِ اِمام احمد بن حنبل ج٦ ص١٣٤ حدیث١٧٣٧٨ [۲] المستدرک ج ٥ ص ٢٤٨ حدیث ٧٤٢٨ [۳] مسلم ص ١٤١٤ حدیث ٢٦٢٩ [۴] مجمع الزوائد ج٨ ص٢٨٥ حدیث ١٣٤٨٤

بھی[1] ﴿۶﴾ جس کی تین **بیٹیاں** یا تین **بہنیں** ہوں یا دو بیٹیاں یا دو بہنیں ہوں پھر وہ اُن کی اچّھی طرح پَروَرِش کرے اور ان کے مُعامَلے (مُ۔عا۔مَلے) میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے ڈرتا رہے تو اُس کیلئے **جنّت** ہے۔[2] ﴿۷﴾ جس کی تین **بیٹیاں** یا تین **بہنیں** ہوں اور وہ ان کے ساتھ اچّھا سُلوک کرے تو وہ **جنّت** میں داخِل ہوگا۔[3] ﴿۸﴾ جس نے اپنی دو **بیٹیوں** یا دو **بہنوں** یا دو **رِشتے دار بچّیوں** پر ثواب کی نیّت سے خَرچ کیا یہاں تک کہ **اللہ** تَعالٰی انہیں بے نیاز کر دے (یعنی ان کا نِکاح ہوجائے یا وہ صاحِب مال ہوجائیں یا ان کی وفات ہوجائے) تو وہ اس کیلئے آگ سے آڑ ہوجائیں گی۔[4]

بیٹی پر ماہِ رسالت صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی شفقت

حضرتِ سیِّدَتُنا بی بی فاطِمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جب **محبوبِ ربُّ الْعِزّت** صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی **خدمتِ** سراپا شفقت میں **حاضِر ہوتیں** تو آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کھڑے ہوکران کی طرف متوجِّہ ہوجاتے، پھر اپنے پیارے پیارے ہاتھ میں اُن کا ہاتھ لے کر اُسے بوسہ دیتے پھر اُن کو اپنے بیٹھنے کی جگہ پر بٹھاتے۔ اسی طرح جب آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم **سیِّدَتُنا بی بی فاطِمہ** رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں تشریف لے جاتے تو وہ دیکھ کر کھڑی ہوجاتیں، آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا مبارک ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر چُومتیں

مدینہ

[1] معجم الاوسط ج ٤ ص ٣٤٧ حدیث ٦١٩٩ مُلَخّصاً [2] ترمذی ج ٣ ص ٣٦٧ حدیث ١٩٢٣ [3] ترمذی ج ٣ ص ٣٦٦ حدیث ١٩١٩ [4] مسند امام احمد بن حنبل ج ١٠ ص ١٧٩ حدیث ٢٦٥٧٨

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔(ابویعلٰی)

اور آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو اپنی جگہ پر بٹھاتیں۔ (ابوداوٗد ج ٤ ص ٤٥٤ حدیث ٥٢١٧)

بڑی شہزادی کو ظالم نے نیزہ مار کر۔۔۔

حضرتِ سیِّدَتُنا زینب رضی اللہ تعالٰی عنہا رسولِ اکرم ، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سب سے بڑی شہزادی ہیں جو کہ اِعلانِ نُبُوَّت سے دس سال قبل مکّۂ مکرَّمہ زادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّ تَعۡظِیۡمًا میں پیدا ہوئیں ۔ جنگِ بدر کے بعد حُضُور پُرنور صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ان کو مکّۂ مکرَّمہ زادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّ تَعۡظِیۡمًا سے مدینۂ منوَّرہ زادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّ تَعۡظِیۡمًا بلا لیا۔ جب یہ ہجرت کے ارادے سے اُونٹ پر سُوار ہو کر مکّۂ مکرَّمہ زادَھَا اللہُ شَرَفًا وَّ تَعۡظِیۡمًا سے باہَر نکلیں تو کافروں نے ان کا راستہ روک لیا، ایک ظالم نے نیزہ مار کر ان کو اُونٹ سے زمین پر گرا دیا جس کی وجہ سے ان کا حَمل ساقِط ہو گیا (یعنی بچّہ اسی وَقت پیٹ میں ہی فوت ہو گیا)۔ نبیِّ کریم ، رَءُوْفٌ رَّحیم عَلَیۡہِ اَفۡضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسۡلِیۡم کو اس واقِعے سے بَہُت صدمہ ہوا۔ چُنانچہ آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ان کے فضائل میں ارشاد فرمایا: **ھِیَ اَفۡضَلُ بَنَاتِیۡ اُصِیۡبَتۡ فِیَّ** یعنی ''یہ میری بیٹیوں میں اس اِعتِبار سے افضل ہے کہ میری طرف ہجرت کرنے میں اتنی بڑی مصیبت اٹھائی۔'' جب 8 ہجری میں حضرتِ سیِّدَتُنا زینب رضی اللہ تعالٰی عنہا کا اِنتِقال ہو گیا تو سلطانِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے نَمازِ جنازہ پڑھا کر خود اپنے مبارَک ہاتھوں سے انہیں قَبر میں اُتارا۔

(شَرۡحُ الزُّرۡقانی عَلَی الۡمَواھِب ج ٤ ص ٣١٨ ماخوذاً)

نواسی کو انگوٹھی عطا فرمائی

اُمُّ الۡمؤمِنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائِشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں: نَجّاشی

بادشاہ نے سرورِ کائنات صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمتِ بابرکت میں کچھ زیورات کی سوغات بھیجی جن میں ایک **حبشی نگینے والی انگوٹھی** بھی تھی۔ **اللہ** کے پیارے نبی، مکّی مدَنی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اُس انگوٹھی کو چھڑی یا مبارک اُنگلی سے مَس کیا (یعنی چُھوا) اور اپنی بڑی شہزادی سیِّدَتُنا زینب رضی اللہ تعالٰی عنہا کی پیاری بیٹی یعنی اپنی نواسی **اُمامہ** رضی اللہ تعالٰی عنہا کو بلایا اور فرمایا: ''اے چھوٹی بچّی! اسے تم پہن لو۔'' (ابوداوٗد ج ٤ ص ١٢٥ حدیث ٤٢٣٥)

نواسی اپنے نانا جان کے مُبارَک کندھے پر

''**بُخاری شریف**'' میں ہے: حضرتِ سیِّدُنا ابوقتادہ رضی اللہ تعالٰی عنہ روایت کرتے ہیں: **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے محبوب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ (اپنی نواسی) **اُمامہ** بنتِ ابُوالْعاص رضی اللہ تعالٰی عنہا کو اپنے مبارک کندھے پر اُٹھائے ہوئے تھے۔ پھر آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نماز پڑھانے لگے تو رکوع میں جاتے وَقْت انہیں اُتار دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو انہیں اُٹھالیتے۔ (بُخاری ج ٤ ص ١٠٠ حدیث ٥٩٩٦)

حدیثِ پاک کے نماز والے حصّے کی شَرْح

شارِحِ بُخاری مفتی شریفُ الْحق امجدی عَلَیہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی اس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: چھوٹے بچّے کو گود میں لے کر نماز پڑھنے کے بارے میں (بعض لوگوں کا) یہی خیال ہے کہ نماز نہیں ہوگی، اس واہمے (یعنی گمان، خیال) کو خَتْم کرنے کے لئے **امام بُخاری** (عَلَیہِ رَحْمَۃُ اللہِ البَارِی) نے یہ باب باندھا اور یہ حدیث ذِکْر فرمائی۔ اگر چھوٹے بچّے کا جسم اور

کپڑے پاک ہوں اور اُتارنے اور گود میں لینے میں ''عملِ کثیر'' نہ ہوتا ہو تو چھوٹے بچّے کو گود میں لے کر نَماز پڑھنے میں کوئی حَرَج نہیں۔ (نزہۃ القاری ج۲ص۱۹۸) ''تفہیمُ البُخاری'' میں اس حدیثِ پاک کے تَحت ہے: سیِّدِ عالم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے بیانِ جواز کے لئے اس طرح کیا تھا، یہ آپ (صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کے لئے مکروہ نہ تھا (بلکہ آپ صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے حق میں باعثِ ثواب تھا)۔ (تفہیم البخاری ج۱ص۸۶۴)

''عملِ کثیر'' کی تعریف

اوپر دی ہوئی شَرح میں ''عملِ کثیر'' کا تذکرہ ہے، اِس ضِمن میں عرض ہے کہ دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 496 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''نَماز کے اَحکام'' صَفْحہ 242 تا 243 پر ہے: ''عملِ کثیر'' نَماز کو فاسِد کر دیتا ہے جبکہ نہ نَماز کے اعمال سے ہو نہ ہی اِصلاحِ نَماز کیلئے کیا گیا ہو۔ جس کام کے کرنے والے کو دور سے دیکھنے سے ایسا لگے کہ یہ نَماز میں نہیں ہے بلکہ اگر گمان بھی غالب ہو کہ نَماز میں نہیں تب بھی عملِ کثیر ہے اور اگر دور سے دیکھنے والے کو شک وشبہ ہے کہ نَماز میں ہے یا نہیں تو عملِ قلیل ہے اور نَماز فاسِد نہ ہوگی۔ (دُرِّمُختار ج۲ ص۴۶۴)

گود میں بچہ لے کر نَماز پڑھنے کا مسئَلہ

بہارِ شریعت جلد 1 صَفْحَہ 476 پر ہے: اگر گود میں اتنا چھوٹا بچّہ لے کر نَماز پڑھی کہ

خود اس کی گود میں (بچّہ) اپنی سَکَت (یعنی طاقت) سے نہ رُک سکے بلکہ اس (یعنی نمازی) کے روکنے سے تھَما ہوا ہو اور اس کا بدن یا کپڑا بقدرِ مانِعِ نَماز ناپاک ہے، تو نَماز نہ ہوگی کہ یہی اسے اُٹھائے ہوئے ہے اور اگر وہ اپنی سَکَت (یعنی طاقت) سے رُکا ہوا ہے، اِس (یعنی نَماز پڑھنے والے) کے روکنے کا محتاج نہیں تو نَماز ہو جائے گی کہ اب یہ اسے اُٹھائے ہوئے نہیں پھر بھی بے ضَرورت کراہت سے خالی نہیں اگرچہ اس کے بدن اور کپڑوں پر نَجاست بھی نہ ہو۔

مسکین ماں کا بیٹیوں پر ایثار (حکایت)

اُمُّ الْمُؤمِنین حضرتِ سیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالٰی عنہا فرماتی ہیں: میرے پاس ایک مسکین عورت آئی جس کے ساتھ اُس کی **دو بیٹیاں** بھی تھیں، میں نے اُسے **تین کھجوریں** دیں۔ اُس نے ہر ایک کو ایک ایک کھجور دی، پھر جس کھجور کو وہ خود کھانا چاہتی تھی اُس کے دو ٹکڑے کر کے وہ کھجور بھی اُن (یعنی دونوں بیٹیوں) کو کھلا دی۔ مجھے اس واقِعے سے بَہُت تَعَجُّب ہوا، میں نے نبیِّ مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں اس خاتون کے ایثار کا بیان کیا تو سرکار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''**اللہ** تَعالٰی نے اِس (ایثار) کی وجہ سے اُس عورت کے لئے جنّت واجِب کر دی۔'' (مسلم حدیث ۲۶۳۰ ص ۱۴۱۵)

ایثار کا ثواب

مَاشَآءَ اللہ! ''ایثار'' کی بھی کیا بات ہے! کاش! ہم بھی اپنی پسند کی چیزیں ایثار کرنا سیکھ جاتے! ترغیب و تحریص کیلئے یہ حدیثِ پاک سنئے: **فرمانِ مصطفٰے** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم:

جوشخص کسی چیز کی خواہش رکھتا ہو، پھر اُس خواہش کو روک کر اپنے اوپر کسی اور کو ترجیح دے، تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے بَخْش دیتا ہے۔ (اِحیاءُ العُلوم ج ٣ ص ١١٤)

دینے میں بیٹیوں سے پَہَل کرنے کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس بن مالِک رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مَروی ہے کہ رسولِ اکرم، شَہَنْشاہِ آدم و بنی آدم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ معظَّم ہے: ''جو بازار سے اپنے بچّوں کے لئے کوئی نئی چیز لائے تو وہ ان (یعنی بچّوں) پر صَدَقہ کرنے والے کی طرح ہے اور اسے چاہیے کہ بیٹیوں سے ابتِدا کرے کیونکہ اللہ تعالٰی بیٹیوں پر رَحْم فرماتا ہے اور جو شخص اپنی بیٹیوں پر رَحْمت وشفقت کرے وہ خوفِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں رونے والے کی مِثْل ہے اور جو اپنی بیٹیوں کو خوش کرے اللہ تعالٰی بروزِ قیامت اُسے خوش کرے گا۔'' (اَلْفِردَوس ج ٢ ص ٢٦٣ حدیث ٥٨٣٠)

الٹرا ساؤنڈ کا اَہم مسئلہ

صد کروڑ افسوس! آج کل مسلمانوں کی ایک تعداد ''بیٹی'' کی پیدائش کو ناپسند کرنے لگی ہے! اور بعض ماں باپ پیٹ میں بچّہ ہے یا بچّی اِس کی معلومات کے لئے الٹرا ساؤنڈ بھی کروا ڈالتے ہیں! پھر رپورٹ میں بیٹی کی نشاندہی کی صورت میں بعض تو (مَعاذَاللہ) حَمْل ضائع کروانے سے بھی دَریغ نہیں کرتے۔ الٹرا ساؤنڈ کروانے کا اَہم مسئلہ ذِہن نشین فرما لیجئے: اگر مَرَض کا علاج مقصود ہے تو اُس کی تشخیص (تَش۔خِیص۔یعنی پہچان) کیلئے بے پردگی ہو رہی ہو تب بھی ماہِر طبیب کے کہنے پر عورت کسی مسلمان عورت (اور نہ ملے

تو مجبوری کی صورت میں مَرْد وغیرہ) کے ذَرِیْعے الٹرا ساؤنڈ کروا سکتی ہے۔ لیکن بچّہ ہے یا بچّی اس کی معلومات حاصل کرنے کا تعلّق چُونکہ علاج سے نہیں اور الٹرا ساؤنڈ میں عورت کے سَتْر (یعنی ان اعضاء مَثَلاً ناف کے نیچے کے حصّے) کی بے پردَگی ہوتی ہے لہٰذا یہ کام مَرْد تو مَرْد کسی مسلمان عورت سے بھی کروانا حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔

الٹرا ساؤنڈ کی غَلَط رپورٹ نے گھر اُجاڑ دیا (دَرْدناک حِکایت)

تمام سائنسی تحقیقات چُونکہ یقینی نہیں ہوتیں لہٰذا بیٹا یا بیٹی کا مُعامَلہ ہو یا کسی اور بیماری کا، الٹرا ساؤنڈ کی رپورٹ دُرُست ہی ہو یہ ضَروری نہیں۔ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی چینل** کے ہفتہ وار مقبول سلسلے ''ایسا کیوں ہوتا ہے؟'' کی قِسط 14 ''ظُلْم کی انتہا'' میں ایک پاکستانی لیبارٹرِیَن نے اپنے تجرِبات بیان کرتے ہوئے کچھ اس طرح بتایا کہ ''ایک عورت کے ابتِدائی ایّام کے الٹرا ساؤنڈ کی رپورٹ میں ساتھ آنے والے شوہر نے جب بیٹی کا سنا تو سنتے ہی بے چاری کو **طَلاق** دے دی! لیکن جب **دن پورے ہوئے اور ولادت ہوئی تو بیٹا پیدا ہوگیا!**'' مگر آہ! الٹرا ساؤنڈ کی رپورٹ پر اندھا یقین رکھنے والے آدمی کی نادانی کے سبب اُس دُکھیاری بی بی کا گھر اُجڑ چکا تھا!

بیٹے کی رپورٹ کے باوُجُود بیٹی پیدا ہوئی (حِکایت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! الٹرا ساؤنڈ کی رپورٹ حَتْمی (یعنی FINAL) نہیں ہوتی، اِس ضِمْن میں ایک اور ''حِکایت'' سَماعت کیجئے چُنانچہ ایک مبلّغ دعوتِ اسلامی

کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے کہ میرے ایک کلاس فیلو فوجی افسر ہیں، 2006ء یا 2007ء میں الٹراساؤنڈ کی رپورٹ کے مطابق ان کی زَوجہ ایک بیٹے کی ماں بننے والی تھیں۔ اس رپورٹ کی بنیاد پر میرے دوست کی والِدہ (یعنی ہونے والے بچے کی دادی) نے بڑے چاؤ (یعنی ارمانوں) کے ساتھ پوتے کے (مَردانہ) کپڑے تیّار کئے، مگر جب ولادت ہوئی تو **بیٹی** پیدا ہوئی، اب تو دادی کے ارمانوں پر اوس پڑ گئی، اُس کی جو ناک کٹی (یعنی بے عزّتی ہوئی تو) اُس نے اپنا سارا غُصّہ بیٹی جننے والی بہو کو باتیں سُنا سُنا کر اُتارا۔ (مَعَاذَاللہ بہو نے گویا اپنے اِختیار سے بیٹی جنی تھی!)

بیٹی کی 2 رپورٹوں کے باوُجود بیٹا پیدا ہوا

دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ (بابُ المدینہ کراچی) میں واقع جامعۃُ المدینہ کے ایک مدرِّس کا بیان ہے: 2013ء کی بات ہے، میرے گھر ایک اور بچّے کی آمد مُتوقَّع تھی، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایک بیٹا اور **تین بیٹیاں** پہلے سے موجود تھیں۔ طِبّی ضَروریات کی بِنا پر مختلف مہینوں میں تین الٹراساؤنڈ ہوئے، پہلا الٹراساؤنڈ کرنے والی نے بیٹے کی خبر دی جبکہ مزید دو الٹراساؤنڈ ایک تجرِبہ کار لیڈی ڈاکٹر نے کئے اور اُس نے دونوں مرتبہ بیٹی کی نوید (خوشخبری) سنائی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی ماحول** کی بَرَکت سے میرا ذِہن بنا ہوا تھا کہ یہ مُعامَلات ظنّی ہوتے ہیں یقینی نہیں اور سچّی بات یہ ہے کہ اِس مرتبہ مجھے **بیٹے** کی خواہش تھی (جس کے لئے میں عالِم و مفتی اور دعوتِ اسلامی کا مبلِّغ بنانے جیسی مختلف نیّتیں بھی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار (یعنی بخشش کی دعا) کرتے رہیں گے۔ (طبرانی)

کر چکا تھا) اِس لئے میں نے اپنے پَروَرْدگار عَزَّوَجَلَّ سے یہ دُعا کرنا نہیں چھوڑی کہ **یااللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہمیں ایسا بیٹا عطا فرما جو دنیا وآخرت میں ہمارے حق میں بہتر ہو، لیکن بیٹی کی پیدائش کی صورت میں بھی میں اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کا شکر ہی ادا کرتا کیونکہ جب سے میں نے اپنے پیارے پیارے آقا، **مکّی مَدَنی مصطفٰے** صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا یہ **فرمانِ** عالی شان پڑھا تھا کہ: ''**بیٹیوں** کو بُرا مت سمجھو، بے شک وہ مَحَبَّت کرنے والیاں ہیں۔''[1] اپنی **بیٹیوں** سے میری **مَحَبَّت** اور بڑھ چکی تھی۔ بَہَر حال 16 ستمبر 2013ء کو جب ولادت ہوئی تو الٹرا ساؤنڈ کی دور پورٹوں کے برعکس (یعنی الٹ) **چاند سا مَدَنی مُنّا** تشریف لے آیا، اَلحمدُللّٰہِ عَلٰی ذٰلِک (یعنی اس پر **اللہ** تَعَالٰی کا شکر ہے)۔

اچّھی نیّت سے بیٹے کی خواہِش

یاد رہے! بیٹیوں سے نفرت نہ رکھنے اور **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پر راضی رہنے والے مسلمان کا **بیٹے** کی ولادت کی خواہش کرنا اور اِس کے لئے دعائیں مانگنا نیز اَوراد و تعویذات وغیرہ کا استِعمال کرنا بِلا شُبہ جائز بلکہ حافِظ، قاری، عالم، مفتی اور دعوتِ اسلامی کا مبلِّغ وغیرہ بنانے جیسی اچّھی اچّھی نیّتیں ہوں تو کارِ ثواب بھی ہے۔ (یہ نیّتیں بیٹی کے لئے بھی کی جاسکتی ہیں) دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیت کے **مَدَنی قافِلے** میں عاشِقانِ رسول کے ہمراہ سنّتوں بھرا سفر کرکے دعائیں کرنے والوں کی بھی بسا اوقات حسرتیں پوری ہوجاتی ہیں چُنانچِہ اولادِ نَرینہ

مدینہ

[1] مُسندِ اِمام احمد بن حنبل ج٦ ص١٣٤ حدیث١٧٣٧٨

سے گود ہری ہونے کی **مَدَنی بہار** ملاحظہ فرمائیے:

مَدَنی منّے کی آمد

قصبہ کالونی (بابُ الْمدینہ کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے: ہمارے خاندان میں لڑکیاں کافی تھیں، چچا جان کے یہاں سات لڑکیاں تو بڑے بھائی جان کے یہاں 9 لڑکیاں! میری شادی ہوئی تو میرے یہاں بھی لڑکی کی وِلادت ہوئی۔ بعض خاندان والوں کو آج کل کے ایک عام ذِہن کے مُطابِق وَہم سا ہونے لگا کہ کسی نے جادو کر کے اولادِ نَرینہ کا سلسلہ بند کروا دیا ہے! میں نے نیّت کی کہ میرے یہاں لڑکا پیدا ہوا تو **ایک ماہ کے مَدَنی قافِلے** میں سفر کروں گا۔ میری مَدَنی مُنّی کی امّی نے ایک بار خواب دیکھا کہ آسمان سے کوئی کاغذ کا پُرزہ ان کے قریب آ کر گرا، اُٹھا کر دیکھا تو اُس پر لکھا تھا: ''بلال۔'' اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایک ماہ کے مَدَنی قافِلے کی (نیّت کی) بَرَکت سے میرے یہاں **مَدَنی مُنّے** کی آمد ہوگئی! نہ صِرف ایک بلکہ آگے چل کر یکے بعد دیگرے **دو مَدَنی مُنّے** مزید پیدا ہوئے۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کا کرم دیکھئے! میرے حُسنِ ظن میں **ایک ماہ کے مَدَنی قافِلے** کی بَرَکت صِرف مجھ تک محدود نہ رہی، ہمارے خاندان میں جو بھی اولادِ نَرینہ سے محروم تھا سب کے یہاں خوشیوں کی بہاریں لٹاتے ہوئے **مَدَنی مُنّے** تولُّد (یعنی پیدا) ہوئے۔ یہ بیان دیتے وَقْت اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں علاقائی مَدَنی قافِلہ ذمّے دار کی حیثیّت سے مَدَنی قافلوں کی بہاریں لُٹانے کی کوشِشیں کررہا ہوں۔

آ کے تم با ادب، دیکھ لو فضلِ رب مَدَنی مُنّے ملیں، قافِلے میں چلو

کھوٹی قسمت کھری، گود ہوگی ہری پوری ہوں حسرتیں، قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مُنہ مانگی مُراد نہ ملنا بھی اِنعام!

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! **مَدَنی قافِلے** کی بَرَکت سے کس طرح مَن کی مُرادیں بر آتیں، اُمّیدوں کی سوکھی کھیتیاں ہری ہو جاتیں اور دلوں کی پَژ مُردہ کلیاں کِھل اُٹھتی ہیں! مگر یہ ذِہن میں رہے کہ ہر ایک کی دلی مُراد پوری ہی ہو یہ ضَروری نہیں، بارہا ایسا ہوتا ہے کہ بندہ جو طلب کرتا ہے وہ اُس کے حق میں بہتر نہیں ہوتا اِس لئے اُس کا سُوال پورا نہیں کیا جاتا، ایسی صورت میں اُس کی مُنہ مانگی مُراد نہ ملنا یقیناً اُس کیلئے اِنعام ہے۔ مَثَلاً یِہی کہ وہ **اولادِ نَرینہ** مانگتا ہے مگر اُس کو مَدَنی مُنّیوں سے نوازا جاتا ہے اور یِہی اُس کے حق میں بہتر بھی ہوتا ہے، کیوں کہ مثال کے طور پر اگر بیٹا پیدا ہوتا تو نابینا یا ہاتھ پاؤں سے معذور یا سدا بیمار رہنے والا ہوتا، یا تندرست ہوتا بھی تو بڑا ہو کر ہیرونچی، چور، ڈاکو یا ماں باپ پر ظُلم کرنے والا ہوتا۔ پارہ 2 **سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ** کی آیت نمبر 216 میں ربُّ الْعِباد عَزَّوَجَلَّ کا اِرشادِ حقیقت بُنیاد ہے:

وَعَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَیْــٴًـا وَّ هُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ

ترجَمۂ کنزالایمان: اور قریب ہے کہ کوئی بات تمہیں پسند آئے اور وہ تمہارے حق میں بُری ہو۔

”یا شافِیَ الْاَمراض!“ کے تیرہ حُرُوف کی نسبت سے تعویذات کے بارے میں 13 مَدَنی پھول

❁ قرآنی آیت پڑھنے کیلئے حیض و نِفاس و جَنابت سے پاک ہونا ضَروری ہے اور آیت کا تعویذ لکھنے میں بھی پاکی کی حالت کا اِلتِزام کرے (یعنی لازمی طور پر خیال رکھے)۔ جن پر غُسل فرض نہیں وہ بے وُضُو بغیر چھوئے دیکھ کر یا زبانی آیت پڑھ سکتے ہیں مگر بے وُضُو آیت کا تعویذ لکھنا ان کے لئے بھی جائز نہیں۔ اِسی طرح ان سب کو ایسا تعویذ چھونا یا ایسی انگوٹھی چھونا یا پہننا جیسے مقطّعات کی انگوٹھی حرام ہے ❁ اگر آیت کا تعویذ کپڑے، ریگزین یا چمڑے وغیرہ میں سِلا ہوا ہو تو بے غُسلوں اور بے وُضُو سب کیلئے اس کا چھونا، پہننا جائز ہے ❁ تعویذ ہمیشہ اِس طرح لکھئے کہ ہر دائرے والے حَرْف کی گولائی کھلی رہے، یعنی اِس طرح: ط ، ظ ، ہ ، ھ ، ص ، ض ، و ، م ، ف ، ق وغیرہ ❁ آیات وغیرہ میں اِعراب (یعنی زیر۔ زبر۔ پیش وغیرہ) لگانا ضَروری نہیں ❁ پہننے کا تعویذ ہمیشہ واٹر پروف انک مَثَلاً بال پوائنٹ سے لکھئے ❁ تعویذ لپیٹنے سے پہلے پڑھئے: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہ ❁ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تعالٰی علیہ

تعویذ لپیٹنے میں سیدھی طرف سے پَہَل فرماتے تھے ❁ پہننے والوں کو چاہئے کہ پسینے اور پانی وغیرہ کے اثر سے بچانے کیلئے تعویذ کو موم جامہ کرلیں (یعنی موم میں تر کئے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا لپیٹ لیں) یا پلاسٹک کوٹنگ کرلیں پھر کپڑے، ریگزین یا چمڑے وغیرہ میں سی لیں ❁ سونے، چاندی یا کسی بھی دھات (METAL) کی ڈِبیہ میں تعویذ پہننا مَرد کو جائز نہیں ❁ اِسی طرح دھات کی زَنجیر (METAL-CHAIN) پہننا خواہ اُس میں تعویذ ہو یا نہ ہو مَرد کیلئے گناہ ہے ❁ سونے، چاندی اور اسٹیل وغیرہ کسی بھی دھات (METAL) کی تختی یا کڑا جس پر کچھ لکھا ہو، یا نہ لکھا ہو، یا چاہے **اللہ** کا مبارَک نام یا **کلِمۂ طیِّبہ** وغیرہ کُھدائی کیا ہوا ہو اُس کا پہننا مَرد کیلئے ناجائز ہے ❁ **عورت** سونے چاندی کی ڈِبیہ میں تعویذ پہن سکتی ہے ❁ جس برتن، پیالے یا پلیٹ وغیرہ پر قراٰنی آیت لکھی ہو اُس کا اِستِعمال مکروہ ہے البتّہ بہ نیّتِ شفا اُس میں پانی وغیرہ پی سکتے ہیں لیکن بے وُضو یا بے غسلے اور حیض و نِفاس والی عورت کو آیت والا برتن چھونا حرام ہے۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۳۲۷ ملخَّصاً) **آیت والے برتن** کا پانی کسی نابالغ بچّے وغیرہ نے کسی اور برتن میں نکال کر دیا تو ہر طرح کے مریض و غیرِ مریض سبھی پی سکتے ہیں۔

یارب! بطفیلِ مصطفٰے مجھے ہر حال میں اپنا شکر گزار رکھ" کے چالیس حُرُوف کی نسبت سے 40روحانی علاج

بے اولادی کے 4روحانی علاج

(ہر وِرد کے اوّل آخر ایک ایک بار دُرُود شریف پڑھنا ہے)

﴿۱﴾ ہر نماز کے بعد300 بار بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ پڑھنے کا معمول بنا لیجئے۔ اِنۡ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ صاحِبِ اولاد ہو جائیں گے۔ (اسلامی بہن اور اسلامی بھائی دونوں پڑھ سکتے ہیں) ﴿۲﴾ میاں بیوی دونوں56 بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ۔ بیچ رات میں پڑھ کر "مِلاپ" کریں تو اللہ ربُّ الْعِزّت کی رَحمت سے نیک اولاد کی ولادت ہو جو کہ اپنے ماں باپ کے لئے سامانِ راحت بنے ﴿۳﴾ یَا اَوَّلُ 41بار روزانہ پڑھئے، اِنۡ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ صاحِبِ اولاد ہو جائیں گے۔ (مدّت: 40دن) ﴿٤﴾ 40 لونگ لے کر ہر ایک پر سُوۡرَۃُ النُّوۡر کی آیت نمبر40 سات بار پڑھ کر دَم کیجئے (کوئی بھی پڑھ سکتا ہے) جس دن عورت حیض سے پاک ہو، غُسل کر کے اُسی دن سے روزانہ سوتے وَقْت ایک لونگ کھانا شُروع کرے اور اس پر پانی نہ پیے، ان40 دنوں میں شوہر کے ساتھ کم از کم ایک بار ضَرور "مِلاپ" کرلے (زیادہ بار میں بھی حرج نہیں)، اِنۡ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اولاد نصیب ہوگی۔

''یا خدا کرم کر'' کے دس حُرُوف کی نسبت سے اولادِ نَرینہ کے 10 روحانی علاج

(ہر وِرد کے اوّل آخر ایک ایک بار دُرُود شریف پڑھنا ہے)

﴿۵﴾ **یَامُتَکَبِّرُ** 10 بار، زوجہ سے ''مِلاپ'' سے قبل پڑھ لینے والا اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **نیک بیٹے** کا باپ بنے گا ﴿۶﴾ **حامِلہ** شہادت کی انگلی اپنی ناف کے گرد گُھماتے ہوئے **یَامَتِیْنُ** 70 بار پڑھے۔ یہ عمل 40 دن تک جاری رکھے، **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے **بیٹا** عنایت ہوگا۔ اِس عمل میں ہر مَرَض کا علاج ہے۔ کوئی سا بھی مریض یہ عمل کرے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ شِفا پائے۔ (ناف سے کپڑا ہٹانے کی ضَرورت نہیں، کپڑے کے اوپر ہی سے یہ عمل کرنا ہے) ﴿۷﴾ حَمل شُروع ہونے کے پہلے مہینے کسی دن صِرْف ایک بار زَوجہ کی سیدھی طرف کی پسلی پر 54 بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ لکھ دے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **بیٹے** کا باپ بنے گا۔ (بِغیر سیاہی (ink) کے صِرْف شہادت کی اُنگلی سے لکھنا ہے، اِعراب نہ لگائیں، ایک بار لکھ کر اُسی پر بار بار لکھنے میں حرج نہیں) ﴿۸﴾ بے اولاد مرد 7 نَفْل روزے رکھے اور روزانہ اِفْطار کا وَقْت جب قریب ہو تو **یَامُصَوِّرُ** (21 بار) پڑھے اور پانی پر دَم کر کے بیوی کو پلا دے (اگر بیوی بھی روزہ دار ہو تو چاہے تو اُسی پانی سے روزہ کھولے) **اللہ** ربُّ الْعزّت کی عنایت سے **نیک بیٹے** کی وِلادت ہوگی۔ بانجھ (یعنی جسے اولاد نہ ہوتی ہو ایسی) عورت بھی چاہے تو یہ عمل کرے اور دَم کر کے اس پانی سے افطار کرلے۔ (چاہیں تو دونوں الگ الگ اوقات میں بھی یہ عمل کرسکتے ہیں)

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: مجھ پر دُرود پڑھ کر اپنی مجالس کو آراستہ کرو کہ تمہارا دُرود پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لیے نور ہوگا۔ (فردوس الاخبار)

﴿۹﴾ **حَمل** ٹھہرنے کو 3 ماہ 20 دن ہو جائیں تو مسلسل 40 دن تک روزانہ حامِلہ یہ عمل کرے: پہلے گیارہ بار دُرُود شریف پھر ہر بار **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ** کے ساتھ 7 بار **یٰسٓ شریف** پڑھے پھر آخِر میں بھی 11 بار دُرُود شریف پڑھے اور پانی پر دَم کر کے پی لے (درست پڑھ سکتی ہو تو ہی یہ عمل کرے، پڑھنے کے دوران بات بالکل نہ کرے)، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **نیک بیٹا** عنایت ہوگا ﴿۱۰﴾ حامِلہ کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر شوہَر اِس طرح کہے: ''اِنْ کَانَ ذَکَرًا فَقَدْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا۔ ترجمہ اگر لڑکا ہے تو میں نے اس کا نام **محمّد** رکھا'' (اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر کہتے وَقت عَرَبی عِبارت کے معنٰی ذِہن میں ہوں تو ترجَمے کے الفاظ کہنے کی ضَرورت نہیں ورنہ ترجَمے کے الفاظ بھی کہہ لیں) ﴿۱۱﴾ بیٹا نہ ہوتا ہو، بے اولاد ہو، کچّا حَمل گر جاتا ہو یا پیدائش کے بعد بچّے فوت ہو جاتے ہوں تو کچّے سُوت[1] کے سات دھاگے عورت کو بالکل سیدھی کھڑی کر کے یا ایک دم سیدھی لٹا کر اُس کی پیشانی کے بالوں سے پاؤں کی اُنگلیوں تک ناپ لیجئے اور ساتوں دھاگے ملا کر ان پر گیارہ بار اِس طرح **آیۃُ الکُرسی شریف** پڑھئے کہ ہر بار ایک گِرہ لگاتے جائیے اور دَم کرتے جائیے۔ اِس گنڈے کو (حسبِ ضَرورت کپڑے کی بڑی پٹّی پر لمبائی میں رکھ کر سی لیجئے تاکہ پیٹ بڑا ہو جانے کی صورت میں بھی کام چل سکے پھر بھی اگر تنگ پڑ جائے تو کپڑے کی پٹّی میں جوڑ لگا سکتے ہیں) عورت کی کمر پر باندھئے۔ جب تک بچّہ پیدا نہ ہو جائے ہرگز نہ کھولئے یہاں تک کہ غُسل کے وَقت بھی جُدا مت کیجئے۔ جب **حَمل**

مدینہ

[1]: عُموماً کریانے والے پُڑیا باندھنے کیلئے یہی دھاگا استِعمال کرتے ہیں۔

کے آثار ظاہر ہوں تو گھر کی پکائی ہوئی سفید میٹھی چیز (مَثَلاً میٹھے سفید چاول) پر سرکارِ بغداد حُضُورغوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ، حضرت سیّدُ ناشیخ محمد افضل رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ اور سَیّدُ نا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی فاتحہ دلا یئے اور عورت دو رَکعت نَفْل ادا کرے پھر کھڑے ہوکر بغداد شریف کی طرف رُخ[1] کر کے اِس طرح عرض کرے: ''یاغوثَ الْاعظم رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ! اگر میرے ہاں لڑکا پیدا ہوا تو آپ کی غلامی میں دے دوں گی اور اس کا نام غلام مُحیُ الدّین رکھوں گی۔'' اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ لڑکا ہی پیدا ہوگا۔ جب بچّہ پیدا ہو تو غُسْل دے کر کانوں میں اذان کے بعد وہ گنڈا ماں کی کمر سے کھول کر بچّے کے گلے میں پہنا دیں (چاہیں تو کپڑے کی پٹّی اُدھیڑ کر گانٹھیں لگایا ہوا اصل گنڈا بھی گلے میں ڈال سکتے ہیں) اور بچّے کی پیدائش کے روز سے ہر سال غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کی نیاز کیلئے ایک روپیہ علیحدہ جمع کرتے رہیں۔ جب بچّہ گیارہ سال کا ہو جائے تو اِن گیارہ روپوں کی شیرینی یا مزید جتنی چاہیں رقم ملا کر غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ کی نیاز کریں اور پھر اس گنڈے کو محفوظ جگہ پر دَفْن کر دیں ﴿۱۲﴾ باری کے دنوں سے فارِغ ہونے کے بعد حسبِ توفیق کچھ نہ کچھ خیرات کرے، سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ ایک بار، اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرُود شریف پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بیٹا پیدا ہوگا ﴿۱۳﴾ عورت ہر نَماز کے بعد ایک تسبیح یعنی 100 بار یہ

مــــــــــــــــــــــــــدینــــــه

[1]: پاکستان کے مختلف شہروں کے فرق کے لحاظ سے پاکستان میں بغداد شریف کی سَمت مغرب سے شمال کی جانب سات یا آٹھ ڈگری پر ہے۔ پاک و ہند والے کعبہ کی طرف رخ کرنے کے بعد اگر معمولی سا سیدھے ہاتھ کو مُڑ جائیں تو بغداد شریف کی طرف مُنہ ہو جائے گا۔

آیتِ مُبارکہ: رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۸۹﴾ (پ۱۷،الانبیاء:۸۹)

پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہ عزَّوَجَلَّ بیٹے کی نعمت ملے گی ﴿۱۴﴾ میاں بیوی دونوں روزانہ 101 بار سُوْرَۃُ الْکَوْثَر پڑھیں، اِنْ شَآءَ اللہ جلد ہی بیٹے کے ماں باپ بن جائیں گے۔

ولادت میں آسانی کے 5 روحانی علاج

﴿۱۵﴾ دردِ زِہ (یعنی بچّے کی ولادت کے دَرْد) میں اگر زیادہ تکلیف ہو تو عورت مُہرِ نُبُوَّت شریف کا عکس (یعنی فوٹو) اور نَعْلِ پاک کا نقش مُٹّھی میں داب لے یا بازو پر باندھ لے، جب تک سَتْر ڈھکا ہو یَا اَللہُ کا وِرْد کرتی رہے، اگر لیٹی ہوئی ہو تو وِرْد کرنے کے دَوران پاؤں سَمیٹے رہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عزَّوَجَلَّ چند مِنَٹ میں ولادت ہو جائے گی ﴿۱۶﴾ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ 111 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دردِ زِہ (یعنی بچّے کی ولادت کے دَرْد) میں مبتَلا خاتون کے پیٹ اور کمر پر دَم کرنے یا لکھ کر باندھنے سے ربُّ الْعِزّت کی عنایت سے دردِ زِہ یعنی زَچگی کے دَرْد میں راحت اور ولادت میں سُہولت حاصل ہوگی۔

﴿۱۷﴾ سُوْرَۃُ الْاِنْشِقَاق کی ابتِدائی پانچ آیات (اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿۲﴾ وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَ اَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَ تَخَلَّتْ ﴿۴﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ﴿۵﴾) تین بار (اوّل آخر تین مرتبہ دُرُود شریف) ہر بار شُروع میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لیجئے پھر پانی پر دَم کرکے پی لیجئے، وقتاً فوقتاً ان آیاتِ مبارکہ کا وِرْد کیجئے۔ اسلامی بہن نہ پڑھ سکے تو کوئی اور پڑھ کر دَم کرکے پلا سکتا ہے۔

اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ دَرْدِ زِہ (یعنی ولادت کی تکلیف) میں آرام ملے گا، اگر بچّہ ٹیڑھا ہوا تو وہ بھی سیدھا ہو جائے گا۔ اللہ تعالٰی نے چاہا تو آپریشن کا خطرہ بھی ٹل جائے گا۔ (مُدّتِ علاج: تاحُصُولِ مُراد) ﴿۱۸﴾ حامِلہ روزانہ سُوْرَۃُ مَرْیَم کی تلاوت کرے گی تو اِس کی بَرَکتیں اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ خود ہی دیکھ لے گی۔ دردِ زِہ میں راحت اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت سے ولادت میں سَہولت ہوگی ﴿۱۹﴾ یَاقَوِیُّ 100 بار پڑھ کر حامِلہ اپنے پیٹ پر دَم کرتی رہے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ بچّہ سیدھا ہو جائے گا اور آپریشن کی ضَرورت نہ رہے گی۔

ولادت میں آسانی کا دیسی علاج: حامِلہ کو نَویں مہینے کے شُروع میں مناسب مقدار میں گائے کے دودھ میں جو کہ خود نکلوایا ہوا ہو بازاری نہ ہو، پانچ عدد منقّی (بیج نکال کر) اور دس قطرے بادام کا تیل (ALMOND OIL) ڈال کر روزانہ شام کو پلایئے، اگر بادام کا تیل نہ ملے تو گائے کے نیم گرم دودھ میں گائے کا گھی ملا کر پی لے اور اگر گائے کا دودھ نہ ملے تو بھینس یا بکری کا خالص دودھ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اِس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَاللہ قَبْض نہیں ہوگی نیز گھبراہٹ، جی متلانے، اَعصابی کھچاؤ اور ٹانگوں کے دَرْد سے بھی بچت رہے گی، اِنْ شَآءَاللہ بغیر آپریشن کے ولادت ہو جائے گی۔ اس علاج سے بلڈ پریشر بڑھنے کا کوئی خطرہ نہیں بلکہ اگر حامِلہ کو بلڈ پریشر ہوا بھی تو اس علاج سے اِنْ شَآءَاللہ فائدہ ہو جائے گا۔

کچّا حَمْل گرنے کے 4 روحانی علاج

﴿۲۰﴾ حَمْل ٹھہرنے کے بعد یَاحَیُّ یَاحَافِظُ یَامُصَوِّرُ 1100 بار روزانہ

40 دن تک پڑھے، روزانہ ایک ہی وَقت اور ایک ہی مقام پر پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔ ربُّ الْعِزّت کی رَحْمت سے حَمْل کی حفاظت ہوگی ﴿۲۱﴾ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 55 بار لکھ کر تعویذ بنا کر حامِلہ کو پہنا دیجئے، ربُّ الْعِزّت کی رَحْمت سے حَمْل کی بھی حفاظت ہوگی اور مَدَنی مُنّا یا مَدَنی مُنّی بھی آفات وبلیّات سے محفوظ رہیں گے ﴿۲۲﴾ یَااَللّٰہُ 1001 بار لکھ کر تعویذ بنا کر شُروعِ حَمْل میں 40 روز تک حامِلہ کے باندھ دیجئے پھر کھول کر نویں مہینے دوبارہ پہنا دیجئے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ حَمْل محفوظ رہے گا اور تندرست مَدَنی مُنّی یا مَدَنی مُنّا پیدا ہوگا، اب کھول کر مَدَنی مُنّی یا مَدَنی مُنّے کو پہنا دیجئے ﴿۲۳﴾ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 111 بار بال پوائنٹ سے کاغذ پر لکھ کر حَمْل ٹھہرنے کے بعد عورت اپنے پیٹ پر باندھ لے اور بچّے کی وِلادت تک باندھے رہے، اِنْ شَآءَاللہ الْعزیز صحّت مند مَدَنی مُنّا پیدا ہوگا۔ (حامِلہ نہ لکھ سکے تو کوئی بھی لکھ کر دے سکتا ہے)

چھاتی پر ورم کے 2 روحانی علاج

﴿۲۴﴾ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص، سُوْرَۃُ الْفَلَق، سُوْرَۃُ النَّاس دس دس بار پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ وَرَم (یعنی سُوجن) سے نَجات مل جائے گی۔

﴿۲۵﴾ ﴿وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾﴾[1] ﴿قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ﴾[2]

دودھ آنے کی جگہ سُوج گئی ہو تو عورت یہ آیاتِ مبارکہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے سُوجی ہوئی

[1] پ ۱۹، الشعراء: ۸۰ [2] پ ۲۴، حٰمٓ السجدۃ: ۴۴

جگہ پر پھیرے۔

حیض کی بیماری کے چار روحانی علاج

﴿۲۶﴾ صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡیٌ فَهُمۡ لَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۱۸﴾ اگر حیض کا خون زیادہ مقدار میں آتا ہوتو یہ آیتِ مبارکہ لکھ کر پیٹ پر باندھی جائے ﴿۲۷﴾ حیض کی کمی کی بیماری ہوتو روزانہ 341 بار یہ آیتِ مبارَکہ پڑھ کر آبِ زم زم پر دم کر کے گیارہ روز تک مریض کو پلایئے۔

﴿۲۸﴾ حیض کا خون زیادہ آنے کی صورت میں سات دن تک روزانہ ایک بار سُوۡرَۃُ الدَّھۡر پانی پر دم کر کے پلایئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ خون آنا بند ہو جائے گا۔

﴿۲۹﴾ سُوۡرَۃُ الۡکَوۡثَر روزانہ 313 بار پڑھ کر بارش کے پانی پر دم کر کے پلانا حیض زیادہ آنے کی بیماری میں بہت مفید ہے۔

ماں کے دودھ کی کمی دُور کرنے کے 6 روحانی علاج

﴿۳۰﴾ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 11 بار کاغذ یا پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اس عورت کو پلایا جائے جسے چھوٹے بچّے کو پلانے کیلئے دودھ نہ آتا ہو یا بہت کم آتا ہو، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دودھ بڑھ جائے گا، اگر یہی پانی حامِلہ کو پلائیں تو اللہ تعالٰی کے فضل و کرم سے حَمل محفوظ رہے گا۔

﴿۳۱﴾ یَامَتِیۡنُ (اے قوّت والے) ماں کا دودھ کم ہوتو یہ اسمِ پاک لکھ کر پلا دیجئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دودھ بڑھ جائے گا۔ جس بچّے کا دودھ چُھڑا دیا گیا ہو اُسے کاغذ پر لکھ کر پلا

دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے تسکین حاصل ہوگی ﴿۳۲﴾ هُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ 300 مرتبہ پڑھ کر دم کرنا ماں کے دودھ کی کمی دور کرنے کے لیے بَہُت مُفید ہے۔

﴿۳۳﴾ ﴿وَهِیَ تَجْرِیْ بِهِمْ فِیْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ﴾[1] ﴿فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿۵۰﴾﴾[2] ﴿وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّ مُوْسٰۤى اَنْ اَرْضِعِیْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَیْهِ فَاَلْقِیْهِ فِی الْیَمِّ وَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَیْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۷﴾﴾[3] ﴿فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾﴾[4] اگر عورت کے اندر دُودھ پیدا نہ ہوتا ہو تو یہ آیاتِ مبارکہ 101 بار پڑھ کر بارش کے پانی پر دم کر کے پلایا جائے یا عورت خود ہی دم کر کے پی لے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ خوب دودھ پیدا ہوگا۔

﴿۳۴﴾ ﴿وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ﴿۸۰﴾﴾[5] ﴿قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ﴾[6] دودھ کم آتا ہو تو یہ آیاتِ مبارکہ اِکیس بار پڑھ یا پڑھوا کر پانی پر دم کر کے 21 دن تک عورت پیئے اور اِسی کو لکھ (یا لکھوا) کر اپنی چھاتی پر باندھ لے۔

﴿۳۵﴾ دودھ میں کمی ہو تو یہ آیتِ مبارکہ خمیری روٹی پر لکھ یا لکھوا کر عورت سات روز تک کھائے۔

﴿۳۶﴾ مَدَنی مُنّا دودھ پینے لگے

اگر مَدَنی مُنّا یا مَدَنی مُنّی دودھ نہ پیتے ہوں تو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ 100 بار لکھ

[1] پ ۱۲، ھود: ۴۲ [2] پ ۲۷، الرحمن: ۵۰ [3] پ ۲۰، القصص: ۷ [4] پ ۲۷، الرحمن: ۱۳ [5] پ ۱۹، الشعراء: ۸۰ [6] پ ۲۴، حٰمٓ السجدة: ۴۴

کر دریا کے پانی میں دھو کر پلائیے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دودھ پینے لگیں گے اور ضد بھی نہیں کریں گے۔

﴿۳۷﴾ دودھ چُھڑانے کیلئے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 18 بار لکھ کر تعویذ بنا کر مَدَنی مُنّی یا مَدَنی مُنّے کے گلے میں ڈال دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دودھ چھوڑ دے گا۔

دُودھ پلانے کا ضَروری مسئَلہ

ہجری سن کے حساب سے دو سال کی عُمْر تک بچّے کو اُس کی ماں (یا کوئی سی عورت) دودھ پلا سکتی ہے، دو سال کی عُمْر کے بعد ماں یا کسی بھی عورت کا دودھ پلانا گناہ و حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔ لیکن ڈھائی سال کی عُمْر کے اندر اگر بچّہ کسی عورت کا دودھ پی لے تو دودھ کا رشتہ قائم ہو جائے گا۔

﴿۳۸﴾ نافرمان کے لئے روحانی علاج

یَاشَہِیْدُ (اے ظاہر و باطن سے واقف) صُبْح (طلوعِ آفتاب سے پہلے پہلے) نافرمان بچّے یا بچّی کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر آسمان کی طرف مُنہ کر کے جو **21** بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کا وہ بچّہ یا بچّی نیک بنے۔ (مُدّت: تاحُصولِ مُراد)

﴿۳۹﴾ بے عمل کا روحانی علاج

بے عمل شخص جب **سویا** ہوا ہو اُس وَقْت تقریباً تین فِٹ (یعنی لگ بھگ ایک میٹر) کے

فاصلے سے کوئی نَمازی اسلامی بھائی یا اسلامی بہن ایک بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص ذرا اُونچی آواز سے پڑھے مگراتنی اِحتیاط ضروری ہے کہ اُس کی آنکھ نہ کھل جائے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سویا ہوا شخص باعمل بنے گا۔ بے عمل عورت کیلئے بھی یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔

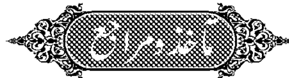
﴿۴۰﴾ شوہر کو نیک نمازی بنانے کا نُسخہ

اگر کسی عورت کا خاوَند بری عادتوں کا شکار ہو اور گھر میں ہر وقت جھگڑا رہتا ہو تو ہر بار بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط کے ساتھ گیارہ سو گیارہ (1111) مرتبہ سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ پڑھ کر پانی پر دَم کرے پھر اپنے خاوَند کو پلائے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ شوہر نیک نَمازی بن جائے گا۔ (یہ عمل اِس طرح کرنا ہے کہ شوہر وغیرہ کو پتا نہ چلے ورنہ غَلَط فہمی کے سبب فساد ہوسکتا ہے۔ چاہیں تو کولر وغیرہ میں دَم کرلیجئے اور شوہر سمیت سبھی اِس سے پانی پئیں)



غمِ مدینہ، بقیع، مغفرت اور بے حساب جنّتُ الفردوس میں آقا کے پڑوس کا طالب

٦ ربیع الآخر ۱۴۳٦ھ
27-01-2015



مآخذ و مراجع

مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ	کتاب
دار المعرفۃ بیروت	مستدرک		قرآن مجید
دار الکتب العلمیۃ بیروت	الفردوس	دار احیاء التراث العربی بیروت	تفسیر کبیر
دار الفکر بیروت	مجمع الزوائد	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	خزائن العرفان
دار الکتب العلمیۃ بیروت	کنز العمال	دار الکتب العلمیۃ بیروت	بخاری
دار المعرفۃ بیروت	در مختار	دار ابن حزم بیروت	مسلم
دار صادر بیروت	احیاء العلوم	دار احیاء التراث العربی بیروت	ابوداؤد
دار الکتب العلمیۃ بیروت	شرح الزرقانی	دار الفکر بیروت	ترمذی
تفہیم البخاری پبلیکیشنز سردار آباد فیصل آباد	تفہیم البخاری	دار الفکر بیروت	مسند امام احمد
مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	سیرت مصطفٰی	دار الکتب العلمیۃ بیروت	معجم اوسط
☆☆☆☆☆	☆☆☆☆☆	دار الکتاب العربی بیروت	سنن دارمی

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا اس نے جنّت کا راستہ چھوڑ دیا۔ (طبرانی)



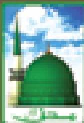
فہرس

بیٹی کے سات حقوق

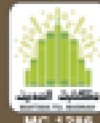
میرے آقا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں:

❁ بیٹی کے پیدا ہونے پر ناخوشی نہ کرے بلکہ نعمتِ الٰہیہ جانے ❁ بیٹیوں سے زیادہ دلجوئی و خاطرداری رکھے کہ ان کا دل بہت تھوڑا ہوتا ہے ❁ دینے میں انہیں اور بیٹوں کو کانٹے (یعنی ترازو) کی تول برابر رکھے ❁ جو چیز دے پہلے انہیں (یعنی بیٹیوں کو) دے کر (پھر) بیٹوں کو دے ❁ نو برس کی عمر سے نہ اپنے پاس سلائے نہ (اس کے سگے) بھائی وغیرہ کے ساتھ سونے دے ❁ اس عمر سے خاص نگہداشت (کڑی دیکھ بھال) شروع کرے، شادی برات میں جہاں گانا ناچ ہو ہرگز نہ جانے دے ❁ کسی فاسق فاجر خصوصاً بدمذہب کے نکاح میں نہ دے۔

(ماخوذ از: مشعلۃ الارشاد ص۲۷ تا ۲۸، مکتبۃ المدینہ)




ISBN 978-969-631-475-2
0125189



MC 1286

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net